14 نومبر 2014ء

کے اے ایس بی بینک لمیٹڈ پر التوائے ادائیگی (Moratorium) کا نفاذ

ڈپازٹرز اور دیگر فریقوں کے مفادات کا تحفظ کرنے اور کے اے ایس بی بینک لمیٹڈ (دی بینک) کی مالی صحت اور دیگر حالات کی وجہ سے وفاقی حکومت نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی درخواست پر بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی دفعہ 47 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے کے اے ایس بی بینک لمیٹڈ (KASB Bank Ltd) کو چھ ماہ کی مدت کے لیے التوائے ادائیگی (Moratorium) کے تحت رکھا ہے جو 14 نومبر 2014ء کے کاروباری دن کے اختتام سے لاگو ہوگا۔ اس کے نتیجے میں بینک کے بعض قرضوں اور مالی ذمہ داریوں کی ادائیگی معطل ہوجائے گی جبکہ یہ بینک پر واجب تمام ادائیگیوں/بازیابی کی وصولی کرتا رہے گا۔

وفاقی حکومت نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ہدایت کی ہے کہ وہ بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی شقوں کے مطابق چھ مہینوں میں بینک کی تشکیل نو یا انضمام کے لیے اقدامات کرے۔

اسٹیٹ بینک کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ڈپازٹرز کے بہترین مفاد میں بینکوں کے فرائض کی مؤثر انجام دہی کو یقینی بنایا جائے۔ جسے مدنظر رکھتے ہوئے بینک میں فی اکاؤنٹ فی ڈپازٹر 300,000 روپے تک کا اکاؤنٹ بیلنس رکھنے والے ڈپازٹرز کو ادائیگی، بینک کو التوائے ادائیگی میں رکھنے کی تاریخ سے متاثر نہیں ہوگی۔ اس طرح بینک کے 92.33 فیصد سے زائد اکاؤنٹ ہولڈرز اپنے کھاتوں کو آپریٹ کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔ تاہم 300,000 روپے سے زائد کا بیلنس رکھنے والے اکاؤنٹ ہولڈرز کو مؤثر تاریخ سے صرف مذکورہ منظور شدہ حد تک رقوم نکلوانے کی اجازت ہوگی۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہمیشہ ڈپازٹرز کے ساتھ ساتھ ملک کے بینکاری نظام کے مفادات کا تحفظ کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ ملک کا مجموعی بینکاری نظام مضبوط سرمائے کی بنیاد پر استوار ہے اور مؤثر انداز میں کام کررہا ہے۔ کے اے ایس بی بینک لمیٹڈ کا تمام بینکوں کے مجموعی اثاثوں میں حصہ صرف 0.6 فیصد ہے اور اسٹیٹ بینک ڈپازٹرز اور بینکاری نظام کے بہترین مفاد میں اس کے حل کو یقینی بنائے گا۔

☆☆☆☆